Fatwa No. 012 Downloaded By Madaarimedia.com Date :

کیا صرف مجھے قربانی سے پہلے ناخن اور بال نہیں کاٹنے چاہییں؟

سوال: اگر قربانی میرے نام سے ہو رہی ہے تو کیا صرف مجھے قربانی سے پہلے ناخن اور بال نہیں کاٹنے چاہییں؟ یا گھر کے سب لوگوں کو نہیں کاٹنے چاہییں؟ اگر دوسرے لوگ بھی نہ کاٹیں تو کیا ان کو بھی ثواب ملے گا؟

سائل: محمد سونو شیخ، براواں، سورت گجرات

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ ٱلْمَلِكِ ٱلْوَهَّابِ. ٱللَّهُمَّ هِدَايَةَ ٱلْحَقِّ وَٱلثَّوَابِ:

قربانی کے دنوں میں، یعنی ذوالحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد سے قربانی کرنے تک، جس شخص نے قربانی کا ارادہ کیا ہو، اُس کے لیے بہتر (ثواب والا) ہے کہ وہ اپنے ناخن، بال یا جسم کی کھال نہ کاٹے۔

صحیح مسلم میں ہے:

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: إِذَا رَأَيْتُم هِلَالَ ذِي الحِجَّةِ، وَأَرَادَ أَحَدُكُم أَنْ يُضَحِّيَ، فَلْيُمسِكْ عَنْ شَعَرِهِ وَأَظْفَارِهِ. (صحیح مسلم، حدیث: 1977) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ذوالحجہ کا چاند دیکھو اور تم میں سے کوئی قربانی کا ارادہ کرے تو وہ اپنے بال اور ناخن کاٹنے سے رک جائے۔

یہ حکم صرف اُسی شخص کے لیے ہے جو قربانی کر رہا ہو یا جس کی طرف سے قربانی ہو رہی ہو۔ گھر کے باقی افراد اگر قربانی نہیں کر رہے تو ان پر یہ حکم لاگو نہیں ہوتا۔ البتہ اگر وہ بھی ثواب کی نیت سے ان دنوں میں ناخن اور بال نہ کاٹیں تو یہ باعثِ ثواب ہوگا۔ واضح رہے کہ فقہائے احناف کے نزدیک اس کا حکم "مستحب" ہے، یعنی اگر کوئی شخص بال یا ناخن کاٹ لے تو گناہ نہیں، لیکن رک جانا افضل اور ثواب کا کام ہے۔

فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

ویُکْرَہُ أَنْ یَأْخُذَ مِنْ شَعَرِہِ وَأَظْفَارِہِ شَیْئًا إِذَا دَخَلَ عَشْرُ ذِي الحِجَّةِ، إِنْ أَرَادَ أَنْ یُضَحِّيَ . (فتاویٰ ہندیہ، ج ۵، ص ۳۰۰)

الحاصل:

اگر گھر میں صرف آپ کی طرف سے قربانی کی جارہی ہے تو ناخن اور بال نہ کاٹنے کا مستحب حکم صرف آپ کے لیے ہے، گھر کے باقی افراد اس حکم میں شامل نہیں۔ اگر وہ بھی رکیں گے تو نیتِ ثواب کی بنا پر اللہ تعالیٰ سے اجر کی اُمید ہے۔

البتہ اگر کسی گھر میں ہر فرد اپنی الگ قربانی کر رہا ہو، تو ہر شخص کے لیے مستحب ہے کہ وہ بال و ناخن نہ کاٹے۔

کتبہ:

مشرف عقیل غفرلہ

قاضی و مفتی: ہاشمی دار الافتاء و القضاء موہنی شریف سیتامڑھی بہار

۲۹ / ذی القعدہ ۱۴۴۶ھ / مطابق ۲۸ / مئی ۲۰۲۵ء بروز بدھ۔۔

نوٹ

اس فتوی کو اور دیگر تمام ھاشمی دار الافتاء سے شائع ہونے والے فتووں کو MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں